

بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٢﴾

بالوں اور پاؤں سے پکڑ کر کھینچا جائے گا ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٢٣﴾ يُطَوَّفُونَ

(اُن سے کہا جائے گا): یہی ہے وہ دوزخ جسے مجرم لوگ جھٹلایا کرتے تھے ۵ وہ اُس (دوزخ) میں اور

بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ حَيْمِ ان ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ ﴿٢٤﴾

کھولتے گرم پانی میں گھومتے پھریں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اور جو شخص اپنے رب کے حضور (پیشی کیلئے) کھڑا ہونے سے ڈرتا ہے اُس کیلئے دو جنتیں ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبِينَ ۚ ﴿٢٥﴾ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ جو دونوں (سرسبز و شاداب) گھنی شاخوں والی (جنتیں) ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن

تُكَذِّبِينَ ۚ ﴿٢٦﴾ فِيْهِنَّ عَيْنٌ تَجْرِيْنَ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ ان دونوں میں دو چشمے بہہ رہے ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی رکن رکن نعمتوں

تُكَذِّبِينَ ۚ ﴿٢٧﴾ فِيْهِنَّ مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٌ ۚ فَبِأَيِّ

کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ ان دونوں میں ہر پھل (اور میوے) کی دو دو قسمیں ہیں ۵ پس تم دونوں اپنے

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ ﴿٢٨﴾ مُّتَكِيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

رب کی رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اہل جنت ایسے بستروں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے جن کے استر نفیس اور دیز ریشم (یعنی

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۖ وَجَنَّاتُ الْجَنَّةِ دَانٍ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ

اطلس) کے ہوں گے، اور دونوں جنتوں کے پھل (اُن کے) قریب جھک رہے ہوں گے ۵ پس تم دونوں اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ ﴿٢٩﴾ فِيْهِنَّ قِصَاتُ الطَّرَفِ ۚ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

رکن رکن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ۵ اور اُن میں نیچی نگاہ رکھنے والی (حوریں) ہوں گی جنہیں پہلے نہ کسی